SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

بسم الله الرحمن الرحيم
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

Contents

مقدمہ

یہ رسالہ ایک مشہور حدیث کی تحقیق پر مشتمل ہے۔ حدیث "من سب نبیا فاقتلوہ" یعنی جو کسی نبی کی گستاخی کرے تو اسے قتل کر دو، یہ ایک بہت مشہور حدیث ہے۔ کتب حدیث میں یہ اور الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ اسی مضمون کی کچھ دوسری روایات بھی موجود ہیں۔ اس رسالے میں اس حدیث کی صحت پر کلام کیا گیا ہے۔ بعض لوگ اس روایت کو موضوع قرار دیتے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو معمولی باتوں کو پکڑ کر اور دوسرے دلائل اور تفصیل پر نظر کیے بنا فوراً کسی بھی روایت کو موضوع کہہ ڈالتے ہیں جو کہ بالکل درست نہیں ہے۔

بہت ضروری تھا کہ اس حدیث پر تحقیقی کلام کیا جائے۔ جناب زبیر جمالوی حفظہ اللہ تعالی نے اس ضرورت کو محسوس کیا اور پھر اس حدیث کی سندوں اور راویوں پر محدثین کے اقوال کی روشنی میں کلام کیا اور یہ ثابت کیا کہ یہ روایت ہرگز موضوع نہیں ہے۔

خیال رہے کہ گستاخان رسول کو سزا دینے کا شرعی حکم اور اس حوالے سے دوسرے شرعی احکام کا بیان ایک الگ موضوع ہے، اسی طرح وہ واقعات کہ جن میں گستاخان رسول کو قتل کیا گیا وہ بھی اس رسالے میں شامل نہیں کیے گئے ہیں کیوں کہ یہاں مقصود اس روایت کی صحت کو بیان کرنا ہے۔

اللہ تعالی زبیر جمالوی صاحب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور انھیں ڈھیروں برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

عبد مصطفی
محمد صابر اسماعیلی قادری رضوی

فقیر نے اس روایت پہ پہلے مختصراً لکھا تھا، اور روایت کو شواہد و عمل امت کی بنا پہ ثابت لکھا لیکن آج ہمارے فاضل دوست علامہ شعیب خان صاحب کے توسط سے ایک دیوبندی عالم کی تحریر موصول ہوئی جس میں انہوں نے روایت کو بالکل موضوع غیر ثابت کہا!

ہم بعون اللہ اب اس پہ دوبارہ تفصیل کے ساتھ لکھتے ہیں:

سند اول

حَدَّثَنَا *عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي بِمَدِينَةِ طَبَرِيَّةَ سَنَةَ سَبْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ, حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ, حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ, عَنْ أَبِيهِ, عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ, عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ, عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:

«مَنْ سَبَّ الْأَنْبِيَاءَ قُتِلَ, وَمَنْ سَبَّ أَصْحَابِي جُلِدَ»

لَا يُرْوَى عَنْ عَلِيٍّ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَفَرَّدَ بِهِ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

[الطبرانی, المعجم الصغیر للطبرانی، 393/1]

دیوبندی صاحب نے اس روایت کو عبید اللہ العمری کی وجہ سے موضوع قرار دیا!

ہم اس کے متعلق ائمہ کا کلام پیش کرتے ہیں:

امام نور الدین ہیثمی (المتوفی 807) لکھتے ہیں:

عَنْ عَلِيٍّ - يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -: «مَنْ سَبَّ الْأَنْبِيَاءَ قُتِلَ، وَمَنْ سَبَّ أَصْحَابِي جُلِدَ»

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الصَّغِيرِ وَالْأَوْسَطِ عَنْ شَيْخِهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيِّ رَمَاهُ النَّسَائِيُّ بِالْكَذِبِ

[نور الدین الہیثمی, مجمع الزوائد ومنبع الفوائد, 260/6]

امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ (المتوفی 910) فرماتے ہیں:

حدیث علی: "من سب نبیًا .."

الحدیث الطبرانی فی الأوسط بسند ضعیف

[السیوطی, مناھل الصفا, 241]

امام جلال الدین سیوطی نے اس کو صرف ضعیف کہا۔

حالانکہ امام سیوطی رحمہ اللہ متہم باالکذب کی روایت کو موضوع قرار دیتے ہیں۔

(کما نبہ علیہ امام اھل السنة فی فتاویہ)

امام یحیی عامری رحمہ اللہ (893) فرماتے ہیں:

یہ روایت اگرچہ ضعیف ہے لیکن اجماع کی وجہ قوی ہوجاتی ہے۔

وقد روی الدارقطنی والطبرانی عن علی من سب نبیا فاقتلوه

ومن سب أصحابی فاضربوه

وهذا الحدیث وان كان فی اسناده ضعف فقد اعتضد بالاجماع

[العامری الحرضی، بهجة المحافل وبغية الأماثل، ۲/۱۹۵]

امام زین الدین مناوی رحمہ اللہ (المتوفی 1031) نے بھی روایت کو صرف ضعیف قرار دیا:

(من سبّ الانبیاء قتل) لانتهاك جرمة من أرسلهم واستخفافه بِحقّهِ وَذَلِكَ كفر (وَمن سبّ أَصْحَابِي جلد) تعزيرا وَلَا يقتل (طب عَن عَليّ) بِإِسْنَاد ضَعِيف

[المناوی، التيسير بشرح الجامع الصغير، ۲/۴۲۲]

علامہ عزیزی (المتوفی 1070) نے بھی صرف ضعیف کہا:

(طب) عن علی *بإسناد ضعیف*

[العزیزی، السراج المنير، ۴/۳۰۰]

علامہ صنعانی (المتوفی 1182) نقل کرتے ہیں:

علامہ صنعانی طبرانی کی روایت ذکر کرنے کے بعد نقل کرتے ہیں:

رواته كلهم ثقات إلا العمري.

[الصنعانی، التنویر شرح الجامع الصغیر، ۱۰/۲۵۲]

امام ابن الطیب طبرانی کی روایت کے متعلق لکھتے ہیں کہ جامع کبیر میں اس کا ایک شاہد بھی ہے:

قَالَ ابْن الطيب قَالَ الطَّبَرَانِيّ الحَدِيث لَا يرْوى إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَاد

تفرد بِهِ ابْن أبي أويس

قَالَ وَله شَاهد فِي الْجَامِع الْكَبِير انْتهى

[علم الدين الفادانی، العجالة فی الأحاديث المسلسلة، صفحة ٦٥]

یہ تھا ائمہ کا کلام طبرانی کی روایت پہ جب کہ دیوبندی صاحب نے فوراً ہی موضوع قرار دیا!

* سند دوم *

حَدَّثَنَا الشَّيْخُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَلْبُونَ عَنِ الشَّيْخِ أَبِي ذَرٍّ الْهَرَوِيِّ إِجَازَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِيُّ وَأَبُو عُمَرَ بْنُ حَيَّوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا *عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ* حدثنا عبد الله بن مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ محمد بن علی بت الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَبَّ نَبِيًّا فَاقْتُلُوهُ وَمَن سَبَّ أَصْحَابِي فَاضْرِبُوهُ:

[القاضی عیاض, الشفا بتعریف حقوق المصطفی, 22/2]

اس روایت میں عبد العزیز بن محمد بن الحسن بن زبالہ ضعیف ہے لیکن اس کی وجہ سے روایت کو موضوع نہیں کہا سکتا۔ لیکن دیوبندی صاحب نے غیر ثابت کہا ہے، ہم ائمہ کا کلام پیش کرتے ہیں:

امام تقی الدین سبکی (المتوفی 756) شفا شریف کی روایت کے متعلق فرماتے ہیں:

فی هذا الحديث نظر من جهة الراوی عن أهل البيت فيه، وعبد العزيز بن محمد بن الحسن بن زبالة، جرحه ابن حبان وغيره

[السبکی، السیف المسلول علی من سب الرسول, 149]

امام ملا علی قاری (المتوفی 1014) قاضی عیاض کی روایت کا دفاع کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

قال الحلبی الحديث هذا ليس فی الكتب الستة

قلت الحديث قد ساقه القاضی بسنده من طريق الدراقطنی وهو إمام جليل من أهل السنة

وقد رواه الطبرانی فی الكبير أيضا لكنه بسند ضعيف عن علی رضی الله تعالى عنه من سب الأنبياء قتل ومن سب أصحاب جلد

ورواہ أیضا عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ والناس أجمعین

وروی أحمد والحاکم فی مستدرکہ من سب علیا فقد سبنی ومن سبنی فقد سب اللہ تعالی

وفی حاشیۃ التلمسانی عن علی رضی اللہ تعالی عنہ قال لا أوتی بمن فضلنی علی أبی بکر وعمر إلا جلدتہ جلد المفتری.

[الملا علی القاری، شرح الشفا، ۲/۴۰۳]

٭سند سوم٭

حدثنا أبو الحسن مُزاحم بن عبد الوارث البصری: نا الحسین بن حُمید بن الربیع اللَّخمی، قال: حدّثنی عبد السلام بن صالح الهروی، قال: حدثنی علی بن موسی الرِّضا، قال: حدثنی أبی: موسی بن جعفر عن أبیه: جعفر بن محمَّد عن أبیه: محمد بن علی عن أبیه: علی بن الحسین عن أبیه. عن علیٍّ عن النبیِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قال: "مَنْ سبَّ نبیًّا من الأنبیاءِ فاقتلوہ، ومَنْ سبَّ أحدًا من أصحابی فاجلِدوہ".

[جاسم الفهید الدوسری، البسام بترتیب وتخریج فوائد تمام، ۳/۴۱]

اس سند میں ابن مطین ضعیف اور عبد السلام بن صالح مختلف فیہ ہے۔ عبد السلام کی بعض نے تضعیف کی اور امام ابن معین وغیرہ نے توثیق فرمائی ہے۔

[ابن حجر العسقلانی، تهذیب التهذیب، ۶/۳۲۰]

عبد السلام کو حافظ ابن حجر عسقلانی (852) رحمہ اللہ نے صدوق قرار دیا:

[ابن حجر العسقلانی، تقریب التهذیب، صفحة ۳۵۵]

٭شواہد٭

مرفوع

امام طبرانی، قاضی عیاض اور ابو تمام رحمۃ اللہ علیہم کے علاوہ کئی اور محدثین نے بھی اس کو روایت کیا ہے۔

1) ابن نجار

من سب نبیًّا فاقتلوہ ومن سب أصحابی فاضربوہ

(ابن النجار عن علی)

[السیوطی، جامع الأحادیث،۲۰/۳۶۸]

2)اسی طرح امام ابن الطیب کے مطابق جامع کبیر میں اس کا شاہد موجود ہے

3)امام دیلمی

عَلیّ بن أبی طَالب من سبّ نَبیا فَاقْتُلُوهُ وَمن سبّ أَصْحَابِی فَاضْرِبُوهُ

[الدَّیْلَمی، الفردوس بمأثور الخطاب،۳/۵۴۱]

4)ابن حبان

وأما الآثار فذكر الدارقطني من حديث عبد العزيز بن محمد بن الحسن بن زبالة، *وقد خرجه ابن حبان وغيره:*

ثنا عبد الله بن موسى بن جعفر، عن علي بن موسى، عن أبيه عن جده، عن محمد بن علي بن حسين، عن أبيه، عن الحسين بن علي، عن أبيه أن رسول الله قال:

"من سب نبيًّا فاقتلوه، ومن سب أصحابي فاضربوه"

[ابن الملقن، التوضيح لشرح الجامع الصحيح،۳۱/۵۴۳]

5)امام خلال و امام ازجی

امام تقی الدین سبکی رحمہ اللہ (المتوفی 756) اور شیخ ابن تیمیہ حیرانی (المتوفی 728) کے مطابق اس کو امام ابوالقاسم ارجی رحمہ اللہ اور امام محمد خلال رحمہ اللہ نے بھی روایت کیا ہے۔

[السبکی، ,السیف المسلول علی من سب الرسول,150]

[ابن تیمیة، الصارم المسلول علی شاتم الرسول،۹۲]

6)

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُدَامَةَ بْنِ عَنَزَةَ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ: أَغْلَظَ رَجُلٌ لِأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَقُلْتُ: أَقْتُلُهُ فَانْتَهَرَنِي،

وَقَالَ: *«لَيْسَ هَذَا لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ»*

[النسائی، السنن الکبری للنسائی، ۳/۴۴۶]

امام نسائی رحمہ اللہ (303) اس روایت کو باب الحکم فیمن سب رسول اللہ کے تحت ذکر کیا شیخ ابن تیمیہ (728) نے بھی اس کو اسی تناظر میں پیش کیا۔

[ابن تیمیة، الصارم المسلول علی شاتم الرسول، ۹۳]

معنا یہ روایت ہماری مبحوث عنہا روایت کی مؤید ہے۔

امام. ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے ابن عمر سے بھی مرفوعا یہ روایت ذکر کی ہے لیکن اس میں عصمہ بن فضالہ جھوٹا راوی ہے۔

[ابن حجر العسقلانی، لسان المیزان، ۴/۱۷۰]

7) محدث إسماعیل عجلونی (1162م) رحمہ اللہ

محدث إسماعیل عجلونی (1162م) رحمہ اللہ نے بھی اس روایت سے استناد کیا ہے۔

ولا يبعد أن يكون المعنى سب أصحابي ذنب لا يغتفر، أي لا يسامح

لحديث من سب أصحابي فاضربوه ومن سبني فاقتلوه.

[العجلونی، کشف الخفاء، ۱/۴۴۴]

[الملا علی القاری، الأسرار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة، ۲۱۴]

* آثار *

1) حضرت عمر رضی اللہ عنہ

وعن عمر رضى الله عنه أنه أتى برجل سب النبى صلى الله عليه وسلم فقلته، ثم قال عمر: من سب الله أو سب أحدًا من الأنبياء فقاتلوه.

2) ابن عباس رضی اللہ عنہ

وعن ابن عباس قال: أيما مسلم سب الله أو سب أحدًا من الأنبياء فقد كذب برسول الله صلى الله عليه وسلم، وهى ردة، يستتاب فإن رجع وإلا قتل، وأيما معاهد عاند فسب الله أو سب أحدًا من الأنبياء أو جهر به فقد نقض العهد فاقتلوه

3) عمر بن عبدالعزیز

وعن خليد أن رجلاً سب عمر بن عبد العزيز فكتب عمر: أنه لا يقتل إلا من سب رسول الله صلى الله عليه وسلم

[السبکی ,السیف المسلول علی من سب الرسول، 124]

* فوائد *

(اجماع امت اور شہرت اور تلقی امت سے تقویت)

امام ابوبکر جصاص رازی حنفی (370) فرماتے ہیں:

وَإِنْ كَانَ وُرُودُهُ مِنْ طَرِيقِ الْآحَادِ، فَصَارَ فِي حَيِّزِ التَّوَاتُرِ؛

*لِأَنَّ مَا تَلَقَّاهُ النَّاسُ بِالْقَبُولِ مِنْ أَخْبَارِ الْآحَادِ فَهُوَ عِنْدَنَا فِي مَعْنَى

الْمُتَوَاتِرِ *لِمَا بَيَّنَّاهُ فِي مَوَاضِعَ

[الجصاص، أحكام القرآن للجصاص، ۱/۴۶۷]

امام. بدر الدین زرکشی (المتوفی 794) فرماتے ہیں:

أَن الحَدِيث الضَّعِيف إِذا تَلَقَّتْهُ الْأمة بِالْقبُولِ عمل بِهِ على الصَّحِيح حَتَّى إِنَّه ينزل منزلَة الْمُتَوَاتر فِي أَنه ينْسَخ الْمَقْطُوع

[الزركشي، بدر الدين، النكت على مقدمة ابن الصلاح، ۱/۳۹۰]

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ (1340) فرماتے ہیں:

تلقی علماء بالقبول وہ شے عظیم ہے جس کے بعد ملاحظہ سند کی حاجت نہیں رہتی بلکہ سند ضعیف بھی ہو تو حرج نہیں کرتی

(فتاوی رضویہ 30/660)

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ (المتوفی 852) نقل فرماتے ہیں:

أن الخبر إذا تلقته الأمة بالقبول تصديقا له وعملا بموجبه أفاد العلم عند جماهير العلماء من السلف والخلف

[ابن حجر العسقلاني، النكت على كتاب ابن الصلاح، ۱/۱۳۹]

امام کمال الدین ابن الھمام رحمہ اللہ (861) فرماتے ہیں:

وَمِمَّا يُصَحِّحُ الْحَدِيثَ أَيْضًا عَمَلُ الْعُلَمَاءِ عَلَى وَفْقِهِ.
وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ عَقِيبَ رِوَايَتِهِ: حَدِيثٌ غَرِيبٌ، وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِهِمْ.
وَفِي الدَّارَقُطْنِيِّ: قَالَ الْقَاسِمُ وَسَالِمٌ: عَمِلَ بِهِ الْمُسْلِمُونَ، وَقَالَ مَالِكٌ: شُهْرَةُ الْحَدِيثِ بِالْمَدِينَةِ تُغْنِي عَنْ صِحَّةِ سَنَدِهِ

[الكمال بن الهمام، فتح القدير، ۳/۴۹۳]

(ادنی سے بھی متابعت درست ہے)

برکۃ الھند شیخ عبدالحق محدث دہلوی (المتوفی 1052) فرماتے ہیں:

[فَائِدَة الْمُتَابَعَة]:

والمتابعة توجب التقوية والتأييد.

ولا يلزم أن يكون المتابع مساويًا في المرتبة للأصل،

وإن كان دونه يصلح أيضًا للمتابعة.

[عبد الحق الدِّهلوی، لمعات التنقیح، ۱/۱۱۰]

(ضعیف شدید بھی متابع سے ترقی پاتا ہے)

امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ (910) فرماتے ہیں:

وَأَمَّا الضَّعْفُ لِفِسْقِ الرَّاوِي)، أَوْ كَذِبِهِ، (فَلَا يُؤَثِّرُ فِيهِ مُوَافَقَةُ غَيْرِهِ) لَهُ، إِذَا كَانَ الْآخَرُ مِثْلَهُ ؛ لِقُوَّةِ الضَّعْفِ وَتَقَاعُدِ هَذَا الْجَابِرِ. *نَعَمْ يَرْتَقِي بِمَجْمُوعِ طُرُقِهِ، عَنْ كَوْنِهِ مُنْكَرًا أَوْ لَا أَصْلَ لَهُ.* صَرَّحَ بِهِ شَيْخُ الْإِسْلَامِ، قَالَ: بَلْ رُبَّمَا كَثُرَتِ الطُّرُقُ حَتَّى أَوْصَلَتْهُ إِلَى دَرَجَةِ الْمَسْتُورِ وَالسَّيِّئِ الْحِفْظِ، بِحَيْثُ إِذَا وُجِدَ لَهُ طَرِيقٌ آخَرُ فِيهِ ضَعْفٌ قَرِيبٌ مُحْتَمَلٌ ارْتَقَى بِمَجْمُوعِ ذَلِكَ إِلَى دَرَجَةِ الْحَسَنِ.

[السيوطي, تدريب الراوي في شرح تقريب النواوي, 194/1]

علامہ قاؤقجی حنفی (متوفی 1305ھ) لکھتے ہیں:

وَحَيْثُ اختلف فِيهِ لَا يحسن الحكم عَلَيْهِ بِالْوَضْعِ.

[القاؤُقجي, اللؤلؤ المرصوع, 149]

خلاصہ

اس روایت کو موضوع کہنا بالکل بھی درست نہیں ۔مرفوعات وموقوفات شواہد کی وجہ سے اور امت کے اجماع اور عمل کی وجہ سے یہ روایت قوی ہے۔(کم از کم ضعیف کے درجہ میں ضرور ہے)

نوٹ:

کسی بھی محدث نے اس روایت کو موضوع نہیں کہا ہے۔

واللہ اعلم ورسولہ اعلم

ہماری اردو کتابیں:

(1) بہار تحریر-عبد مصطفی آفیشل

علمی تحقیقی اور اصلاحی تحریروں پر مشتمل ایک گلدستہ جس کے اب تک چودہ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ ہر حصے میں پچیس تحریریں ہیں جو مختلف موضوعات پر ہیں۔

(2) اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا جائز نہیں ہے۔

(3) اذان بلال اور سورج کا نکلنا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں حضرت بلال کے اذان نہ دینے پر سورج نہ نکلنے کا ذکر ہے۔

(4) عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی احباب کے مضامین شامل کیے گئے ہیں جو عشق مجازی کے تعلق سے ہیں، عشق مجازی کے مختلف پہلوؤں پر یہ ایک حسین سنگم ہے۔

(5) گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!-عبد مصطفی آفیشل

اس مختصر سے رسالے میں گانے بجانے کی مذمت پر کلام کیا گیا ہے اور گانوں کے کفریہ اشعار بیان کئے گئے ہیں جسے پڑھ کر کئی لوگوں نے گانے بجانے سے توبہ کی ہے۔

(6) شب معراج غوث پاک-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک مشہور واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے جس میں حضرت غوث اعظم کی شب معراج ہمارے نبی علیہ السلام سے ملنے کا ذکر ہے۔

(7) شب معراج نعلین عرش پر-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں ایک واقعے کی تحقیق پیش کی گئی ہے جس میں معراج کی شب حضور نبی کریم علیہ السلام کا نعلین پہن کر عرش پر جانے کا ذکر ہے۔

(8) حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں حضرت اویس قرنی کے اپنے دندان شہید کر دینے والے واقعے کی تحقیق بیان کی گئی ہے اور ساتھ یہ بھی کہ اللہ کے آخری رسول علیہ السلام کے دندان شہید ہوئے تھے یا نہیں اور ہوئے تو اس کی کیفیت کیا تھی اور کئی تحقیقی نکات

شامل بیان ہیں۔

(9)ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مجموعہ ہے ان فتاوی کا جو حضرت علامہ مفتی وقار الدین قادری علیہ الرحمہ نے ڈاکٹر طاہر القادری کے لیے لکھے ہیں، یہ فتاوی ڈاکٹر طاہر القادری کی گمراہی ثابت کرتے ہیں۔

(10)مقرر کیسا ہو؟۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ تقریر کرنے کا اہل کون ہے، یہ کس کے لیے جائز ہے اور ایک مقرر کے اندر کون کون سی باتیں ہونی چاہییں۔

(11)غیر صحابہ میں ترضی۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں کئی دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ صحابہ کے علاوہ بھی ترضی (یعنی رضی اللہ تعالی عنہ) کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(12)اختلاف اختلاف اختلاف۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں موجود فروعی اختلافات کے حوالے سے ہے، اس میں اس بات کا بیان ہے کہ جب کبھی علماے اہل سنت کے مابین کوئی مسئلہ اختلافی ہوجائے تو اس میں کیسی روش اختیار کی جانی چاہیے۔

(13)چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ۔عبد مصطفی آفیشل

واقعات کربلا کے حوالے سے اہل سنت میں بے شمار واقعات ایسے آگئے ہیں جو شیعوں کی پیداوار ہیں، اس رسالے میں ہم نے چند واقعات کی تحقیق پیش کی ہے جو کہ اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے، اس تحقیقی رسالے میں کئی علمی نکات مرقوم ہیں۔

(14)بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)۔کنیز اختر

عورتوں کی زندگی میں پیدائش سے لے کر نکاح اور پھر بعدہ کے معاملات کی اصلاح کے لیے اس رسالے کو ایک الگ انداز میں لکھا گیا ہے۔

(15)سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)۔عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں جنسی تعلقات اور اس حوالے سے جدید مسائل پر یہ رسالہ بڑے ہی عام فہم انداز میں لکھا گیا ہے اور آسان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ رسالہ دلائل سے بھی مزین ہے۔

(16)حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق۔عبد مصطفی آفیشل

حضرت ایوب علیہ السلام کے متعلق مشہور واقعات کی تحقیق پر یہ رسالہ لکھا گیا ہے، کئی حوالوں سے اصل روایات اور ان کی کیفیت کو انبیا کی عظمت کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان کیا گیا ہے۔

(17)عورت کا جنازہ-جناب غزل صاحبہ

عورت کے جنازے کو کون کون دیکھ سکتا ہے؟ کون کون کندھا دے سکتا ہے؟ کیا شوہر کندھا نہیں دے سکتا؟ اور ایسے کئی سوالات کے جوابات آپ کو اس رسالے میں ملیں گے۔

(18)ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی-عبد مصطفی آفیشل

ایک عاشق کی بڑی دل چسپ کہانی ہے جس میں مزاح ہے، تفریح ہے، سبق ہے اور عبرت ہے۔ اس واقعے کو علامہ ابن جوزی کی کتاب ذم الھوی سے لیا گیا ہے۔

(19)آئیے نماز سیکھیں-عبد مصطفی آفیشل

اس کتاب میں نماز پڑھنے اور اس سے متعلق زیادہ سے زیادہ مسائل کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اصطلاحات کو آسان انداز میں بیان کیا گیا ہے، اس کے اگلے حصوں پر بھی کام جاری ہے۔

(20)قیامت کے دن لوگوں کو کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں اس بات کی تفصیل بیان کی گئی ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا یا باپ کے نام سے

(21)محرم میں نکاح-عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں بیان کیا گیا ہے کہ ماہ محرم الحرام میں بھی نکاح جائز ہے اور اسے ناجائز کہنا بالکل غلط ہے، محرم میں غم منانا یہ کوئی اسلامی رسم نہیں اور چاہے گھر بنانا ہو یا مچھلی، انڈہ اور گوشت وغیرہ کھانا سب محرم میں جائز ہیں۔

(22)روایتوں کی تحقیق (پہلا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اہل سنت میں مشہور روایتوں کی تحقیق پر مشتمل ہے، اس میں روایتوں کی تحقیق بیان کی گئی ہے۔ صحیح روایتوں کی صحت پر اور باطل روایتوں کے موضوع و بے اصل ہونے پر دلائل پیش کیے گئے ہیں، اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(23)روایتوں کی تحقیق (دوسرا حصہ)-عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا دوسرا حصہ ہے، اس کے اور بھی حصوں پر کام جاری ہے۔

(24)بریک اپ کے بعد کیا کریں؟-عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ ان نوجوانوں کے لیے لکھا گیا ہے جو عشق مجازی میں دھوکا کھا کر اپنی زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے راہ تلاش کر رہے ہیں۔

(25) ایک نکاح ایسا بھی۔عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سچی کہانی ہے، ایک نکاح کی کہانی، اس میں جہاں اسلامی طریقے سے نکاح کو بیان کیا گیا ہے وہیں اس پر عمل کی کوشش بھی کی گئی ہے، ہے تو یہ ایک کہانی پر اس میں آپ تحقیقی نکات بھی ملاحظہ فرمائیں گے۔

(26) کافر سے سود۔عبد مصطفی آفیشل

اس رسالے میں آپ پڑھیں گے کہ ایک کافر اور مسلمان کے درمیان سود کی کیا صورتیں ہیں؟ اور ساتھ ہی لون، بینک اور ڈاک سے ملنے والے منافع پر علماے اہل سنت کی تحقیق بھی شامل رسالہ ہے۔

(27) میں خان تو انصاری۔عبد مصطفی آفیشل

اسلام میں قوم، ذات اور برادری وغیرہ کی اصل پر یہ ایک تحقیقی کتاب ہے، اس مساوات کو قائم کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے، کفو کے مسئلے پر تحقیقی مواد بھی شامل کتاب ہے۔

(28) روایتوں کی تحقیق (تیسرا حصہ)۔عبد مصطفی آفیشل

یہ روایتوں کی تحقیق کا تیسرا حصہ ہے، اس کے دو حصوں کا ذکر ہم کر آئے ہیں، اس کے چوتھے حصے پر کام جاری ہے۔

(29) جرمانہ۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ مالی جرمانے کے متعلق لکھا گیا ہے۔مالی جرمانہ فقہ حنفی میں جائز نہیں ہے اور اسے دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

(30) لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ ؟۔عبد مصطفی آفیشل

یہ رسالہ اولیا کی ایک خاص حالت کے بیان میں ہے جسے "سکر" اور "شطحیات" وغیرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔اس تعلق سے اہل سنت کے معتدل موقف کو دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔یہ رسالہ ان کے لیے دعوت فکر ہے جو افراط و تفریط کے شکار ہیں۔

(31) تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام۔عرفان برکاتی

یہ اعلی حضرت، امام احمد رضا بریلوی کی کتاب شمول الاسلام پر تخریج ہے۔

(32) اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)۔عرفان برکاتی

اس کتاب میں اصلاح معاشرہ کے لیے احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے۔اصلاح معاشرہ کے حوالے سے یہ ایک اچھی کتاب ہے۔

(33)کلام عبید رضا-عبد مصطفی آفیشل

یہ الحاج اویس رضا قادری پاکستانی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

(34)مسائل شریعت (جلد1)-سید محمد سکندر وارثی

اس کتاب میں تقریباً سات سو سوال جواب ہیں۔ روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کثرت سے موجود ہیں۔ فقہ حنفی کی روشنی میں مسائل کو بڑے اچھے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

(35)اے گروہ علما کہ دو میں نہیں جانتا- مولانا حسن نوری گونڈوی

یہ مختصر سا رسالہ ایک اہم پیغام پر مشتمل ہے کہ علما و عوام سب کو چاہیے کہ لاعلمی کا اعتراف کرنے کی عادت ڈالیں اور جہاں علم نہ ہو وہاں تکلف کر کے جواب نہ دیتے ہوئے کہ دیا جائے کہ میں نہیں جانتا۔

(36)سفرنامہ بلاد خمسہ-عبد مصطفی آفیشل

یہ ایک سفرنامہ ہے، ہندستان کے پانچ بلاد کے سفر کے احوال پر مشتمل ہے۔اس کے مطالعے سے جہاں آپ پانچ بلاد کے متعلق معلومات حاصل کریں گے وہیں کئی علمی نکات بھی آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

(37)منصور حلاج۔ عبد مصطفی آفیشل

یہ مختصر سا رسالہ حضرت منصور حلاج رحمہ اللہ کے حالات پر ہے جس میں علمائے اہل سنت کی تحقیق کو بیان کیا گیا ہے اور حضرت منصور حلاج کے بارے میں رکھے جانے والے نظریات کو پیش کر کے جائزہ لیا گیا ہے۔

(38)مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں

اس رسالے میں علامہ وقار رضا القادری المدنی سلمہ الباری نے امام احمد بن حنبل کے صحابہ کرام کے متعلق نظریات کو پیش کیا ہے اور حضرت امیر معاویہ کے حوالے سے بھی کلام کیا گیا ہے۔

ABOUT US

Abde Mustafa Official is a team from **Ahle Sunnat Wa Jama'at** working since 2014 on the Aim to propagate **Quraan and Sunnah** through electronic and print media.

We are :

blogging, publishing books and pamphlets in multiple languages on various topics, running a special matrimonial service for Sunni Muslims.

Visit our official website :

www.abdemustafa.in

about thousands of articles & 200+ pamphlets and books are available in multiple languages.

E Nikah Matrimony

if you are searching a Sunni life partner then **E Nikah** is a right platform for you.

Visit **www.enikah.in**

Or join our Telegram Channel

t.me/enikah (search "E Nikah Service" in Telegram)

Follow us on Social Media Networks :

/abdemustafaofficial

For more details WhatsApp **+91 91025 20764**

OUR BRANDS :

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

enikah E NIKAH MATRIMONY SERVICE

POWERED BY:

AMO

ABDE MUSTAFA OFFICIAL